سلسلہ نقشبندیہ کا آغاز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ☆ ہر صحبت فائدہ حاصل کرنے کے لیے ہونی چاہیے ورنہ وہ بے کار ہوگی۔ روز محشر کو لوگ اس وقت کو پچھتا ئیں گے جو انہوں نے ضائع کیا ہوگا۔ بروز قیامت 24 گھنٹے، 24 ڈبوں کی صورت میں پیش کیے جائیں گے۔ آپ پہلے ڈبے کو کھول کر دیکھیں گے کہ اس میں کیا ہے؟ پھر دوسرے کو کھول کر دیکھیں گے پھر تیسرے کو کہ اسمیں کیا ہے؟ پھر چوتھے کو دیکھیں گے کہ اس وقت میں آپ نے کیا کیا تھا؟ کچھ لوگ اپنے ڈبے کھول کر دیکھیں گے تو وہ ان کو ہیرے موتی اور جواہرات سے بھرے ہوئے پائیں گے۔ اور کچھ لوگوں کے ڈبے خالی ہونگے۔ اور کچھ لوگوں کے ڈبے سانپ اور بچھوؤں سے بھرے ہونگے۔

وہ ڈبہ جو ہیروں سے بھرا ہوا ہوگا وہ ہمارا وقت ہوگا جو ہم نے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کی خاطر کسی محفل میں گزارا ہوگا یا وہ وقت جو ہم نے اذکار میں صرف کیا ہوگا۔ وہ ڈبے جو خالی ہونگے وہ وقت آپ نے ضائع کیا ہوگا۔ اور اسکا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ سانپ اور بچھوؤں سے بھرے ہوئے ڈبے کا مطلب ہے جو آپ نے برے کاموں میں خرچ کیا ہوگا۔

دوسروں کو تکلیف دینے میں، برے کام کرنے میں، برے لوگوں کی باتیں سننے میں گزارا ہوگا۔ یہ وقت تمہارے سامنے سانپ اور بچھوؤں کی شکل میں ظاہر ہوگا اور یہ سانپ اور بچھو اس شخص کو سزا دینے کے لئے اسکی طرف لپکیں گے۔ پس یہ صحبت اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی پسندیدہ ہے۔ ہم یہاں پر لطف اندوز ہو رہے ہیں اور یہ صحبت اللہ تعالیٰ کی محبت کیلئے ہے اور ہماری روحیں ایسی صحبتوں کی طرف بھاگتی ہیں۔ کیونکہ وہ ایسی محفلوں میں بہت زیادہ خوشی اور طاقت پاتی ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنے مرشد کی محفل میں تیار (متوجہ) ہو تو وہ بیماریوں سے نجات پاتا ہے اور اگر اسکا جذبہ کم ہو تو وہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ ہمت یا جذبہ سے مراد وہ روحانی طاقت ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کو عنایت فرماتا ہے اور ہماری طریقت ہمیشہ اپنے مرشد کے ساتھ صحبت میں ہے یا پھر ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہونے میں ہے تاکہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہمارے اوپر رہے اور ہمیں بچاتا رہے۔

سلسلہ نقشبندیہ العلیہ کے آغاز کے متعلق جاننا بہت اہم ہے۔ اگر آپ کو اس کے متعلق خبر نہیں ہے۔ تو آپ بہت بڑے خسارے میں ہیں۔ اور یہ بہت بدقسمتی ہے۔ جو بھی نقشبندیہ العلیہ میں دلچسپی رکھتا ہے یہ اسکی

مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ اور اس سلسلے سے تعلق رکھنے والے تمام لوگوں کو اس کے آغاز کے متعلق علم ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ ہمارے مرشد کے دل سے میرے دل میں آیا ہے کہ میں اس اہم نقطہ پر کچھ بیان کروں۔

جب ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کو مکہ سے مدینہ ہجرت کا حکم ملا تو حضرت ابوبکر صدیقؓ آپ ﷺ کے ساتھ تھے اور آپ ﷺ غار ثور میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ کے غار میں داخلے کے بعد ایک مکڑی نے غار کے دروازے پر جالا بن دیا۔ اور دو کبوتر غار کے داخلے کے راستے پر بیٹھ گئے۔ جب آپ ﷺ کے دشمن آپ ﷺ کے قدموں کے نشانات کا پیچھا کرتے ہوئے غار کے دروازے تک پہنچے تو وہ یہ دیکھ کر حیران ہوئے کہ قدموں کے نشان غار تک پہنچتے ہیں۔ اور پھر ختم ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے سوچا کہ اگر وہ ابھی یہاں پہنچے ہیں۔ تو وہ ضرور غار میں داخل ہوئے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ نے داخلے کا منظر ایسا بنا دیا جیسے مدتوں سے غار میں کوئی داخل ہی نہ ہوا ہو۔ انہوں نے کہا کہ وہ یا تو غار کے اندر چلے گئے ہیں یا اوپر چلے گئے ہیں اسکے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے۔ شاید وہ چڑھ گئے ہیں لیکن یہ ناممکن ہے شاید وہ اوپر چلے گئے ہیں لیکن

اس راستے سے اوپر جانا ناممکن ہے۔ وہ اس طرح کی باتیں کر رہے تھے۔ لیکن وہ جالا، مکڑی اور کبوتر فرشتے تھے۔ اگر وہ ایک قدم بھی اندر رکھنے کی کوشش کرتے تو وہ جالا اور مکڑی انہیں تندوے کی طرح جکڑ لیتے۔ وہ بہت محتاط طریقے سے دیکھتے رہے مگر انہوں نے اندر جانے کی کوشش نہ کی۔ وہاں پر بہت سے جن بھی نگرانی کے لیے تیار تھے جو کہ اوپر نیچے آجا رہے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے سرکار مدینہ سے عرض کیا کہ انہوں نے اس طرف دیکھا تو وہ ہمیں دیکھ لیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ابوبکر خوف نہ کھاؤ خدا ان کے ساتھ نہیں بلکہ ہمارے ساتھ ہے۔ وہ غار کے اندر موجود تھے اور کفار انہیں غار کے اردگرد تلاش کرتے رہے اور بالآخر انہوں نے کوشش ترک کر دی اور چلے گئے۔

پھر ایک اور منظر ایک نیا منظر غار میں ظاہر ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فیضان کا حکم فرمایا۔ اور وہ سلسلہ نقشبندیہ کو پہلا فیضان ہوا حضور کو حکم ہو کہ وہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو فیض (نور) عطا فرمائیں جیسے انہیں خدا تعالیٰ سے ملا تھا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق کو "تلقین" اور فیض دیا اللہ نے اپنی مقدس سانس

(روح) کے ساتھ حضور ﷺ کو "تلقین" دی اور تین مرتبہ فرمایا اللہُ اللہُ اللہُ حق۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس یہ طاقت تھی اور آپ ﷺ نے یہ طاقت حضرت ابوبکر صدیقؓ کو دی۔ اور یہ لافانی (ابدی) ہے۔ وہ ذکر، جو اس سے اسی تک ہے، ذکر اللہ کا، اور وہ خود بھی اسی طرح ذکر کرتا ہے۔ اللہُ اللہُ اللہُ حق اس ذکر کی نہ ابتدا ہے اور نہ انتہا، ازل سے ابد تک، ہمیشہ ہمیشہ کے لئے، نہ کوئی آغاز ہے اور نہ کوئی اختتام، ابدی۔ یہ طاقت نبی اکرم ﷺ کو دی گئی اور یہی ذکر کی روح ہے۔ سلسلہ نقشبندیہ کے تمام اذکار کو طاقت، اسی ذکر کے ذریعے سے دی گئی۔ اللہ سے نبی اکرم ﷺ کو اور پھر نبی اکرم ﷺ سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو حکم دیا کہ وہ طریقت نقشبندیہ العلیہ کے تمام مشائخ عظام کو بلائیں۔ 7007 ایسے کبائر اولیاء اکرام ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے سب کو عالم ارواح سے بلایا اور وہ اس جگہ موجود تھے وہ سب آئے اور رسول اللہ ﷺ نے انہیں تلقین کا حکم فرمایا اور حضرت ابوبکر صدیقؓ نے انہیں یہ طاقت عطا فرمائی۔ پھر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان تمام اولیاء

اکرام کو حکم فرمایا کہ وہ سب اپنے اپنے مریدوں کو بلائیں چاہے ان کی تعداد جتنی بھی ہو، ایک ہزار، 10 لاکھ، 30 لاکھ۔ ان سب نے اپنے اپنے مریدوں کو اس مقام پر بلایا اور وہ وہاں پر آئے۔ اگر وہ روحانی طور پر آئیں تو ان سب کے لئے چھوٹی سی جگہ کافی ہے۔ پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اور وہ سب اس مقام پر موجود تھے اور 7007 اولیاء اکرام نے اپنے ہر ایک مرید کو ''تلقین'' اور فیض دیا اور یہ طریقت نقشبندیہ العلیہ سے پہلی تلقین تھی۔ اگر کوئی شخص اس وقت وہاں موجود نہیں تھا، اس محفل میں، تو وہ کسی نقشبندی بزرگ سے ملاقات نہیں کرسکتا اور نہ ہی کسی نقشبندی بزرگ کی محفل اور ذکر میں شریک ہو سکتا ہے۔ ہم اللہ کے شکرگزار ہیں کہ ہم اُس محفل میں تیار تھے اور اسلئے ہم یہاں بھی تیار ہیں۔ اور وہ محفل خدا اور اُسکے رسول ﷺ کی خوشنودی کی خاطر تھی۔

اور یہ ختم خواجگان کی پہلی محفل تھی۔ جو سب نے اکٹھے کیا اور شیخ عبدالخالق الغجدوانی ؒ نے پہلا ختم خواجگان پڑھایا۔ اللہ تعالیٰ نے بھی اس محفل میں شرکت کی اور اُس محفل کے تمام حاضرین پر خصوصی رحمتیں اور فیضان عطا فرمایا۔ الحمد اللہ ہم بھی وہاں موجود تھے۔ ہم تیار تھے۔ اسلئے یہ

پہلی اور سب سے اعلیٰ طریقت ہے۔ تمام طریقتیں اپنا آخری درجہ پار کرنے کے بعد نقشبندیہ میں داخل ہو جاتی ہیں۔ تمام سلسلے سات جنتوں، سات آسمانوں، اور مقام جبرائیلؑ تک پہنچتے ہیں اور مقام جبرائیلؑ کے بعد وہ آگے نہیں جا سکتے اور سلسلہ نقشبندیہ کا پہلا قدم مقام جبرائیلؑ کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اور جو لوگ دوسرے سلسلوں سے اس مقام تک پہنچتے ہیں اس مقام کو پار کرنے کیلئے اور خداتعالیٰ تک پہنچنے کیلئے وہ نقشبندی سلسلہ سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ اُس مقام تک پہنچنے کیلئے جس مقام پر حضرت محمد ﷺ معراج کے سفر میں پہنچے تھے۔ جو کہ اس واقع کے ایک ماہ بعد ہوا۔

جب یہ محفل اپنے اختتام تک پہنچی تو تمام روحوں نے جو اُس محفل میں موجود تھیں نے حضرت محمد ﷺ سے اُنکے ساتھ مدینہ تک ہجرت کی اجازت طلب کی اور ان کو اجازت مل گئی اور وہ سب مدینہ پہنچیں۔ اس طرح انہوں نے سرکار مدینہ ﷺ کے ساتھ مدینہ ہجرت کرنے کا شرف بھی حاصل کیا حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی طرح جو کہ آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہماری روحیں بھی مدینہ تک ان کے ساتھ

گئیں۔ ہمارے پاس یہ ڈگری بھی ہے۔

پھر اللہ تعالی نے تمام سلسلہ نقشبندیہ کو اپنی طاقت سے طاقت عنایت فرمائی۔ اسلئے نقشبندیوں میں سے کوئی بھی اس دنیا سے ایمان کے بغیر نہیں مرے گا۔ ان سب کا خاتمہ انشاء اللہ ایمان پر ہوگا۔ ان میں سے کوئی بھی اپنے ایمان کو ضائع نہیں کرے گا۔ کیونکہ اللہ اللہ اللہ حق کے ذکر کی طاقت بغیر کسی تبدیلی کے برقرار رہے گی۔ الحمد اللہ ہم خدا کے شکر گزار ہیں کہ اس نے بغیر مانگے ہمیں یہ سعادت عنایت فرمائی انشاء اللہ ہم اس مقام تک پہنچیں گے کہ جو کچھ آج ہم نے سنا ہے ہم اسے دیکھ بھی سکیں گے۔

ختم شد